شریف صاحب اب لیگی ارکان کو بھی کرپشن کی گنگا میں نہانے کا عندیہ دے رہے ہیں؟

محرم امن وامان اور ایلیٹ فورس:

ہر اسلامی ہجری سال کے آغاز پر پوری دنیا میں صرف پاکستان میں امن وامان کے قیام کا مسئلہ موضوع بحث بن جاتا ہے۔ ملک کے مختلف اضلاع میں مختلف مسالک کے علماء کی زبان بندیوں، ضلع میں داخلہ بندیوں، نظر بندیوں، گرفتاریوں اور نگرانیوں کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ کئی برس سے محرم کے موقع پر ملک میں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔ جس کا واضح مطلب ہے کہ علماء امن وامان کے قیام میں حکومت کے معاون ہیں۔ سال کے گیارہ مہینوں میں ملک بھر میں دہشت گردی اور قتل وغارت گری جاری رہتی ہے۔ جسے روکنے میں حکومت ناکام ہے۔ حکومت کا سارا نظام ایجنسیوں کے نااہل اور جاہل ہرکاروں کی رپورٹس کے سہارے چل رہا ہے۔ انہی رپورٹس پر پابندیوں کے احکامات جاری ہوتے ہیں۔ معلومات کا یہ عالم ہے کہ ہمارے جو بزرگ پچیس تیس برس پہلے انتقال کر گئے ہیں ان کے اسماء گرامی بھی داخلہ بندیوں اور زبان بندیوں کی زد میں آنے والوں کی فہرست میں شامل ہوتے ہیں۔ امن وامان کے قیام کے لئے حکومت پنجاب نے جو ایلیٹ فورس قائم کی ہے اس کے افتتاحی شو کے چند روز بعد اسی فورس کے افراد ڈاکہ زنی کی ایک واردات میں پکڑے گئے۔ حکمران امن قائم کریں تو ہم ان کے معاون ومددگار ہیں اور ہر محب وطن ان کے ساتھ ہے لیکن ناجائز پابندیوں اور گرفتاریوں سے امن قائم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس کے رد عمل میں صورت حال بگڑنے کا احتمال ہے۔ اگر مقامی وضلعی اور صوبائی امن کمیٹیوں کے ارکان سے مشورہ اور تصدیق کے بعد غیر جانبدار ہو کر بدامنی پھیلانے کے ذمہ دار افراد پر پابندیاں عائد کی جائیں تو حکومتی اقدامات کو پذیرائی ملے گی۔ انتظامیہ سالہا سال سے ایجنسیوں کے جاہل افراد کی تیار کردہ علماء کی فہرست پر بغیر پڑھے اور بغیر سوچے سمجھے ہر سال مہر تصدیق ثبت کرنے کی بجائے تحقیق کی عادت ڈالے۔ پر امن علماء پر پابندیوں کا پشتارہ لادنے کی بجائے دہشت گردوں کو پکڑے اور انہیں سزائیں دلوائے۔

○